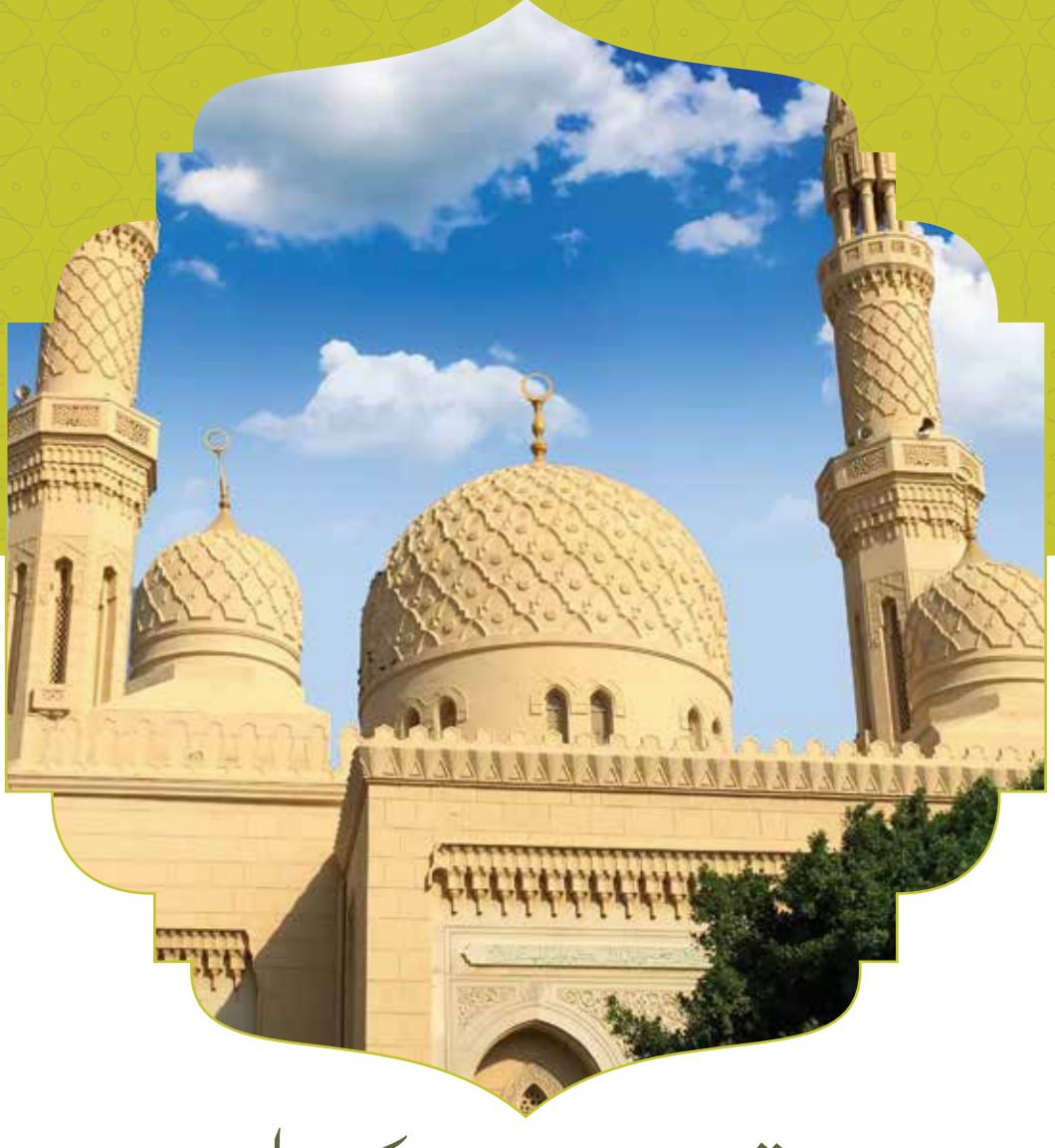
ایمانیات، عبادات، سیرت، اذکار، دعاؤں، سُنّتوں اور آداب پر مشتمل سلسلہ "راہِ اسلام"

اسلامیات



تیسری جماعت کے لیے

اسلامیات



تیسری جماعت کے لیے

نام _____

ولدیت _____ فون _____

جماعت _____ سیکشن _____

ایڈمیشن آئی۔ڈی _____ جی۔آر نمبر _____ رول نمبر _____

اسکول _____

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر اس اشاعت کے کسی بھی حصّے کی نقل، ترجمہ یا کسی بھی طریقے سے محفوظ کرنے کی اجازت نہیں۔

پبلشر

دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس

پہلی اشاعت : ۲۰۲۰

تیاری و پیش کش

شعبۂ اسلامیات

دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس

ای میل: curriculum@darulmadinah.net

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب " اسلامیات (تیسری جماعت کے لیے)، سلسلہ راہِ اسلام " مطبوعہ دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس پر شعبۂ تفتیش و شریعہ (دارالمدینہ) کی جانب سے نظر ثانی کی گئی ہے۔ اس کتاب کو عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات اور فقہی مسائل وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا گیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ شعبۂ تفتیش و شریعہ پر نہیں۔

تاریخ : ۱۳ جنوری ۲۰۲۰

شعبۂ تفتیش و شریعہ (دارالمدینہ)

مزید معلومات اور آن لائن کتب کی خریداری کے لیے ہماری ویب سائٹ وزٹ کیجیے۔

www.dmiup.com

پیش لفظ

اسلام ہی اللہ پاک کا پسندیدہ دین ہے۔ اب قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کی دنیا و آخرت کی کامیابی اسی دین کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے میں ہے۔ یہ دین انسانوں کو اُن کی زندگی کا مقصد بتاتا ہے اور اُنھیں دُنیا میں رہتے ہوئے اپنے خالق کی طرف متوجہ ہو کر اُس کی عبادت کرنے کا طریقہ سکھاتا ہے۔ اس دین کا علم سیکھنا ہر مُسلمان پر فرض ہے۔ بچوں کو اس دین کا علم سکھانا اور اس کے مطابق اُن کی تربیت کرنا والدین، اساتذہ اور تعلیمی اداروں کی اولین ذمّہ داری ہے۔ دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس نے اس ذمّہ داری کو پورا کرنے میں والدین اساتذہ اور تعلیمی اداروں کی معاونت کرتے ہوئے بچّوں کو اسلام کی باتیں بتانے اور اُن کی دینی واخلاقی تربیت کے لیے اسلامیات کی درسی کُتب کا ایک سلسلہ بنام "راہِ اسلام" شائع کیا ہے۔ اس سلسلے کو مروّجہ نظامِ تعلیم کے مطابق تین حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جس میں سے پہلا حصّہ پری پرائمری کے لیے، دوسرا حصّہ پرائمری کے لیے اور تیسرا حصّہ سیکنڈری کے لیے ہے۔

اسلامیات کی زیرِ نظر کتاب " سلسلہ راہِ اسلام" کے دوسرے حصّے، پرائمری، کی ایک کڑی ہے۔ اس کتاب میں بچّوں کی ذہنی سطح اور سیکھنے کی استعداد کو ملحوظ رکھتے ہوئے، اسلامی عقائد، نظریات، عبادات اور اخلاقیات سے متعلق مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کی تدوین کا بنیادی مقصد بچّوں کی اسلامی تعلیمات کے مطابق اخلاقی و دینی تربیت کرنا ہے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے علمائے کرام اور ماہرینِ نصاب کی مشاورت کے ساتھ اس کتاب میں مندرجہ ذیل اُمور کا خاص خیال رکھا گیا ہے:

- قرآنی آیات اور منتخب سورتوں کا ترجمہ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا الحاج مفتی ابو صالح محمد قاسم قادری مدظلہ العالی کے آسان اردو ترجمے " کنزالعرفان" سے لیا گیا ہے۔
- احادیثِ مبارکہ، شرعی مسائل اور سیرت کے واقعات وغیرہ مستند کتابوں سے لیے گئے ہیں، جن کے حوالہ جات کتاب کے آخر میں مذکور ہیں۔
- کتاب کو اسلامیات کے نصاب کے مطابق مناسب ابواب اور اُن ابواب کو بچّوں کے سیکھنے کی استعداد کے مطابق اسباق میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- اسباق کو مختصر اور جامع بنایا گیا ہے۔ غیر ضروری جملوں اور الفاظ سے اجتناب کیا گیا ہے۔
- اساتذۂ کرام کی آسانی کے لیے کتاب کی ابتدا میں اس کا موثر طریقۂ تدریس بیان کر دیا گیا ہے۔
- اساتذۂ کرام کی آسانی کے لیے اسباق کے مقاصد اور حاصلاتِ تعلّم (SLOs) دونوں ہی کتاب کی فہرست میں بیان کر دیے گئے ہیں۔
- کتاب کے اسباق بالخصوص حاصلاتِ تعلّم (SLOs) کو پیشِ نظر رکھ کر تیّار کیے گئے ہیں۔ حاصلات تعلّم کے مطابق بچّوں کی جانچ کے لیے مختلف دلچسپ تخلیقی مشقیں شامل کی گئی ہیں۔
- بچّوں کو سیکھنے کے عمل میں متحرک رکھنے کے لیے کتاب میں مختلف سرگرمیاں ڈالی گئی ہیں۔
- بچّے جو سیکھیں اُسے اپنی عملی زندگی میں اپنالیں، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مختلف اسباق کے آخر میں تربیتی کام اور تربیتی بات دی گئی ہے۔
- دورانِ تدریس تصاویر (visuals) کے استعمال کی اہمیت کے پیشِ نظر کتاب میں مختلف خوش نما تصاویر (visuals) شامل کی گئی ہیں۔

دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس کے شعبۂ اسلامیات نے اس کتاب کو مؤثر بنانے میں حتّی المقدور کوششیں کی ہیں تاہم حسنِ نیّت کے ساتھ کی جانے والی کوششوں کے باوجود اغلاط سے پاک ہونے کا دعویٰ نہیں کیا جاسکتا۔ والدین، اساتذۂ کرام اور دیگر قارئین سے گزارش ہے کہ کتاب میں کسی بھی قسم کی غلطی پائیں تو تحریری صورت میں اس کی نشان دہی ضرور فرمائیں۔ اللہ پاک سے دُعا ہے کہ وہ اس کتاب کو طلبہ کے لیے بالخصوص اور دیگر قارئین کے لیے بالعموم اسلامی تعلیمات حاصل کرنے کا ذریعہ بنائے۔ آمین بجاہِ النّبی الامین صلّی اللہ علیہ وسلّم

شعبۂ اسلامیات
دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس

اسلامیات پرائمری (سلسلہ راہِ اسلام)

تدریسی عمل میں کتاب کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ یہ اساتذہ کو طلبہ کی تربیت کرنے اور مخصوص موضوعات سے متعلق مواد کے ذریعے طلبہ کی تفہیم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ کسی کتاب کے ذریعے اچھّے انداز سے وہی اساتذہ تدریس کر سکتے ہیں، جو اس کتاب کے طرزِ تحریر اور تقسیم مضامین سے واقف ہوں، نیز کتاب میں شامل تحریری مواد کے علاوہ دیگر چیزوں مثلاً مناظر اور سرگرمیوں وغیرہ کے مقاصد، سبق کے ساتھ ان کی مطابقت اور حاصلات تعلّم کی تحصیل میں ان سب کے اشتراک کا موزوں طریقہ جانتے ہوں۔ یہاں اساتذہ کی رہنمائی کے لیے اسلامیات کی اس کتاب کے اجزا کا تعارف اور تدریس کتاب کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے، تاکہ وہ اس سے کماحقہٗ مستفید ہو سکیں۔

تعارفی صفحہ:

اس کتاب کے ہر سبق میں سبق کا تعارفی صفحہ بنایا گیا ہے، جس میں طلبہ کی تفہیم اور دہرائی میں آسانی کے لیے تین اجزا ڈالے گئے ہیں:



- سبق میں بیان کردہ موضوعات کی جھلکیاں ”اِنْ شَآءَاللہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے“ کے تحت ڈالی گئی ہیں۔
- سبق سے متعلق ایک تعارفی جملہ ڈالا گیا ہے۔ یہ جملہ کہیں سبق کا مرکزی خیال پیش کرتا ہے اور کہیں سبق میں موجود اہم نکتہ۔
- سبق سے متعلق مختلف مناظر (visuals) ڈالے گئے ہیں۔ جو سبق کی تفہیم کروانے میں اساتذہ کے معاون ہیں۔

اس سبق میں ہم نے سیکھا:

اس ہیڈنگ کے تحت سبق کے وہ اہم نکات ذکر کیے گئے ہیں، جنھیں یاد رکھنا بچّوں کے لیے ضروری ہے۔

اس سبق میں ہم نے سیکھا

- ارکانِ اسلام پانچ ہیں۔
- نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے۔
- ہر عاقل، بالغ مسلمان پر رمضان المبارک کے روزے فرض ہیں۔

مہکتا پھول:

اس ہیڈنگ کے تحت موضوع سے متعلق ایک ایسا اہم نکتہ بیان کیا گیا ہے، جو سبق میں موجود نہیں۔ اس نکتے کی اہمیت کے پیشِ نظر اسے مشقوں کا بھی حصّہ بنایا گیا ہے۔

مہکتا پھول

اللہ پاک ”غفّار“ ہے۔ وہ گناہوں کو بخشنے والا ہے۔

اسلامیات پرائمری (سلسلہ راہِ اسلام)

پیارے بچّو! کیا آپ جانتے ہیں؟

اس کا مقصد طلبہ میں نئی معلومات حاصل کرنے کی جستجو پیدا کرنا ہے۔ اس کے تحت بھی اہم معلومات فراہم کی گئی ہے اور یہ بھی مشقوں کا حصّہ ہے۔

پیارے بچو! کیا آپ جانتے ہیں؟

دوزخ کی آگ سیاہ یعنی کالی ہے، اس میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے، روشنی بالکل بھی نہیں ہے۔

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

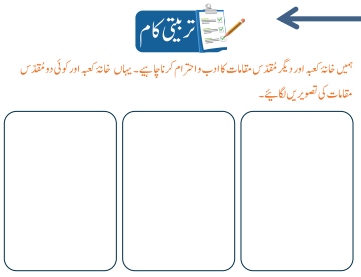
اس ہیڈنگ کے تحت سبق سے متعلق پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ایسی احادیث مبارکہ بیان کی گئی ہیں، جن کا یاد کرنا بچّوں کے لیے آسان ہو۔

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

”جس نے میری سنّت کو زندہ کیا، اُس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔“ (10)

تربیتی کام:

تربیتی کام کا مقصد بچّوں کو عملی طور پر بہتر سے بہتر مسلمان بنانا ہے۔ اس ہیڈنگ کے تحت چند ایسے کام دیے گئے ہیں، جو بچّوں کے عقیدے کی پختگی، عبادات پر استقامت اور اعمالِ صالحہ کرنے کے جذبے میں اضافے کا باعث بنیں۔ اس ہیڈنگ کے تحت بعض مقامات پر بچّوں میں اپنا جائزہ لینے کی عادت پیدا کرنے کے لیے بھی بعض سوالات دیے گئے ہیں۔ جائزہ لینے کی عادت بچّے میں نیکیاں کرنے کے جذبے کو بڑھانے کا باعث ہوتی ہے۔



تربیت:

اس کے تحت سبق سے متعلق تربیتی نکتہ بیان کیا گیا ہے، جس کا مقصد حسبِ موضوع بچّوں کو عملی زندگی میں اچھّائیاں اپنانے، بُرائیوں سے بچنے اور درست طریقے سے عبادت کرنے کا ذہن دینا ہے۔



ہر جمعہ غُسل ضرور کیجیے کہ یہ سنّت ہے۔

طریقۂ تدریس:

یہ کتاب خصوصی طور پر موضوعات کے حاصلاتِ تعلّم (student learning outcomes) کو پیشِ نظر رکھ کر تیّار کی گئی ہے۔ نیز اسباق میں اساتذہ کے بجائے، طلبہ کو مخاطب کیا گیا ہے۔ کتاب میں حتی المقدور کوشش کی گئی ہے، کہ اس کا مرکز طلبہ رہیں۔ اس کتاب کے ذریعے student-centered learning environment کا قیام عمل میں لانا آسان ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ اس کتاب کے لیے روایتی طریقۂ تدریس اپنانے کی بجائے اپنی کلاس کو student-centered بنانے کی کوشش کریں۔ اس کتاب کے ہر باب کے مقاصد مختلف ہیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ دورانِ تدریس ہر باب کے مقاصد کو پیشِ نظر رکھیں۔

باب اوّل: حفظ و ترجمہ

اس باب کے تحت پہلا سبق قرآنی سورتوں اور مخصوص قرآنی آیات کا ہے۔ اس کا مقصد طلبہ کو محض سورتیں زبانی یاد کروا دینا نہیں بلکہ آیات کے معانی بتانا اور سورتوں سے حاصل ہونے والے درس کے مطابق طلبہ کو عمل کرنے کا ذہن دینا بھی ہے۔ آیتِ قرآنی حفظ کروانے کے لیے ضروری ہے، کہ اساتذہ خود درست مخارج کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا جانتے ہوں۔ آیت کا حفظ کرنا اس کا ترجمہ جاننے کے بعد آسان ہو جاتا ہے، کیوں کہ ترجمہ جان لینے کے بعد طلبہ کی دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے اساتذہ پہلے

اسلامیات پرائمری (سلسلہ راہِ اسلام)

آیتیں پڑھ کر سنائیں، اس کا ترجمہ بتائیں، پھر طلبہ کو آیتیں یاد کروائیں۔ آیات یا سورت سے حاصل ہونے والا درس بھی طلبہ کو اچھی طرح سمجھائیں، تاکہ اس کا اثر اُن کی عملی زندگی میں بھی نظر آئے۔

اس باب کے تحت دوسرا سبق اذکار و دعاؤں کا ہے۔ اس کا مقصد طلبہ کو مخصوص اذکار و دعائیں یاد کروانا اور اُنھیں حسبِ موقع اذکار و دعائیں پڑھنے کا ذہن دینا ہے۔ اذکار و دعائیں یاد کروانے سے قبل اگر ان کے فضائل غیر محسوس طریقے سے (implicitly) سمجھا دیے جائیں۔ اس طرح طلبہ نہ صرف انھیں جلد یاد کر لیں گے بلکہ انھیں حسبِ موقع پڑھنے کی عادت بھی بنا لیں گے۔

باب دوم: ایمانیات

اس باب کا مقصد طلبہ کو اسلامی عقائد سے روشناس کروانا اور یہ عقائد اُن کے دلوں میں راسخ کرنا ہے۔ عقائد کی تفہیم کے لیے استقرائی طریقۂ تدریس (inductive method of teaching) مؤثر ہے۔ عقائد کا معاملہ انتہائی حساس ہے، اس لیے طلبہ کو کتاب کے الفاظ ہی یاد کروائے جائیں۔

باب سوم: عبادات

اس باب کا مقصد طلبہ کو عبادات کا طریقہ سکھانا اور اُنھیں درست طریقے سے عبادات کرنے کا ذہن دینا ہے۔ اس کے تحت بعض اسباق میں وضو، غسل اور نماز وغیرہ کے عملی طریقے بیان کیے گئے ہیں اور بعض اسباق میں مخصوص عبادت کی اہمیت، فضیلت اور فرائض وغیرہ بیان کیے گئے ہیں۔ جن اسباق کا تعلق عملی طریقے سے ہے، ان میں طلبہ کو کتاب میں موجود مناظر (visuals) کی مدد سے مختلف مرحلوں کو اختصار کے ساتھ بیان کر کے یاد کروایا جائے۔ اگر ممکن ہو تو ان کی عملی مشق کروائی جائے۔ بعد ازاں ان مرحلوں کی وضاحت کی جائے۔ جن اسباق میں فضیلت اور اہمیت وغیرہ بیان کی گئی ہے انھیں استقرائی طریقۂ تدریس سے پڑھایا جائے، جب کہ فرائض اور سنتیں وغیرہ یاد کروا کر اُن کی وضاحت کر دی جائے۔

باب چہارم: سیرت النّبی ﷺ

اس باب کا مقصد طلبہ کو پیارے آقا ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے واقعات بتانا، آپ ﷺ کی شان و عظمت بیان کرنا اور طلبہ کے دلوں میں آپ ﷺ کی محبت بڑھانا ہے۔ اس باب کے تحت جن اسباق میں واقعات بیان کیے گئے ہیں، ان کی تفہیم کے دوران اساتذہ ایک جگہ کھڑے نہ رہیں، واقعہ کی تفہیم کروانے کے لیے حرکات و سکنات اور آواز کے اُتار چڑھاؤ سے مدد لیں۔ واقعہ سننے میں بچّے دلچسپی رکھتے ہیں، مگر ضروری ہے کہ اسے دل چسپ انداز میں بیان کیا جائے۔ جن اسباق کا تعلق شان و عظمت اور فضیلت سے ہے، ان کی تفہیم استقرائی طریقۂ تدریس کے ذریعے کی جائے۔

باب پنجم: اخلاق و آداب

اس باب کا مقصد طلبہ کو کھانے پینے، اُٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے اور روزمرہ کے دیگر معاملات کے آداب سکھانا اور اُن میں اچھّے اخلاق پیدا کرنا ہے۔ آداب سکھانے سے قبل طلبہ کو ان کی اہمیت سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ یہ آگاہی فرضی سوالات اور مثالوں کے ذریعے بھی کروائی جاسکتی ہے۔ اخلاق و آداب سکھاتے ہوئے، استقرائی (inductive) اور استخراجی (deductive) دونوں طریقہ ہائے تدریس اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

باب ششم: مشاہیرِ اسلام

اس باب کا مقصد طلبہ کو انبیائے کرام علیہم السلام، صحابۂ کرام علیہم الرضوان، اولیائے کرام رحمہم اللہ اور دیگر مشاہیر اسلام کی سیرت کے مختلف گوشوں سے آگاہ کرنا، طلبہ کے دلوں میں اُن کی محبّت پیدا کرنا اور اُن کی پیروی پر اُبھارنا ہے۔ اس باب کی تدریس کے لیے سیرت کے باب میں بیان کردہ طریقے کے مطابق عمل کیجیے۔

فہرست

نمبر	سبق	مقاصد	حاصلاتِ تعلّم یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ:	
۱	قُرآن مجید صفحہ ۱-۶	• سورۂ عصر اور اُس کا ترجمہ یاد کروانا۔ • سورۂ فلق اور اُس کا ترجمہ یاد کروانا۔ • سورۂ ناس اور اُس کا ترجمہ یاد کروانا۔ • سورۂ عصر، سورۂ فلق اور سورۂ ناس سے متعلق اہم باتیں بتانا۔	• سورۂ عصر اور اُس کا ترجمہ سُنا سکیں گے۔ • سورۂ فلق اور اُس کا ترجمہ سُنا سکیں گے۔ • سورۂ ناس اور اُس کا ترجمہ سُنا سکیں گے۔ • سورۂ عصر، سورۂ فلق اور سورۂ ناس سے متعلق اہم باتیں بتا سکیں گے۔ • بتا سکیں گے کہ ایمان لانے، نیک اعمال کرنے اور ایک دوسرے کو حق اور صبر کی تلقین کرنے والوں کے علاوہ باقی سب انسان نقصان میں ہیں۔ • سورۂ عصر، سورۂ فلق اور سورۂ ناس کی نماز میں تلاوت کر سکیں گے۔	باب اوّل: حفظ و ترجمہ
۲	اذکار و دُعائیں صفحہ ۷-۱۰	• پانچواں کلمہ اور اُس کا ترجمہ یاد کروانا۔ • دعائے ماثورہ اور اُس کا ترجمہ یاد کروانا۔	• پانچواں کلمہ اور اُس کا ترجمہ سُنا سکیں گے۔ • دعائے ماثورہ اور اُس کا ترجمہ سُنا سکیں گے۔ • بتا سکیں گے کہ یہ دعا حضرت سیّدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام نے مانگی تھی۔ • دُعائے ماثورہ کو نماز میں پڑھ سکیں گے۔	
۳	اللہ پاک کے پیارے نام صفحہ ۱۱-۱۶	• اللہ پاک کے پیارے نام الواحد کا مفہوم سمجھانا۔ • توحید کا معنٰی و مفہوم سمجھانا • اللہ پاک کے پیارے نام المالک کا مفہوم سمجھانا۔ • اللہ پاک کے پیارے نام القدیر کا مفہوم سمجھانا۔	• بتا سکیں گے کہ اللہ پاک ایک ہے، وہ شریک سے پاک ہے۔ • توحید کا معنٰی و مفہوم بتا سکیں گے۔ • بتا سکیں گے کہ اللہ پاک کسی کا محتاج نہیں، سب اُس کے محتاج ہیں۔ • بتا سکیں گے کہ شرک سب سے بڑا گناہ ہے اور شرک کرنے والا ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلے گا۔ • مثالوں کے ساتھ بتا سکیں گے کہ ہر ہر کام اللہ پاک کے حکم سے ہوتا ہے، اللہ پاک کے حکم کے بغیر کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ • بتا سکیں گے کہ اللہ پاک سب کچھ کر سکتا ہے۔	باب دوم: ایمانیات
۴	ارکانِ اسلام صفحہ ۱۷-۲۴	• ارکانِ اسلام کا مفہوم سمجھانا۔ • ایمان، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے بارے میں اہم معلومات بتانا۔	• ارکانِ اسلام سُنا سکیں گے۔ • بتا سکیں گے کہ مُسلمان کے لیے کن باتوں پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ • چند جملوں میں نماز، روزے، زکوٰۃ اور حج کی اہمیت اور فضیلت بیان کر سکیں گے۔ • بتا سکیں گے کہ نماز، روزے، زکوٰۃ اور حج کن پر فرض ہیں۔	

فہرست

نمبر	سبق	مقاصد	حاصلاتِ تعلّم یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ:	
۵	رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت صفحہ ۲۵-۳۰	• پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے محبت کی اہمیت سمجھانا۔ • چند مثالوں سے صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی محبت رسول کے انداز بیان کرنا۔ • مثال کے ساتھ یہ بتانا کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے فرشتے، جانور، پودے پہاڑ سب محبّت کرتے ہیں۔ • بچّوں کے دلوں میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبّت کو مزید بڑھانا۔	• بتا سکیں گے کہ کامل ایمان والے وہ ہیں جو سب سے بڑھ کر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے محبّت کرتے ہیں۔ • چند مثالوں کے ساتھ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی محبت رسول کے انداز بتا سکیں گے۔ • کھجور کے تنے کی محبتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم والا واقعہ بتا سکیں گے۔ • یہ بات بتا سکیں گے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے فرشتے، جانور، پودے پہاڑ سب محبّت کرتے ہیں۔ • پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے محبّت بڑھانے کے طریقوں پر عمل کر کے اپنے دل میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبّت بڑھانے کی کوشش کرنے لگیں گے۔	باب دوم: ایمانیات
۶	جنّت اور دوزخ صفحہ ۳۱-۳۶	• جنّت کا تعارف اور اُس کی نعمتوں سے آگاہ کرنا۔ • دوزخ کا تعارف اور اُس کے عذابات سے آگاہ کرنا۔ • نیک کام کر کے جنّت میں جانے کی کوشش کرنے کا ذہن دینا۔ • بُرے کاموں سے بچ کر دوزخ سے بچنے کا ذہن دینا۔	• بتا سکیں گے کہ قیامت کے دن لوگوں کا حساب ہو گا اور اُس دن نیک مُسلمانوں کو جنّت عطا کی جائے گی اور کافروں اور گُناہگاروں کو اُن کے جرموں کی وجہ سے دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ • بتا سکیں گے کہ جنّت ایک خوبصورت جگہ ہے، جہاں جنّتیوں کو بہت ساری نعمتیں عطا کی جائیں گی۔ • بتا سکیں گے کہ دوزخ بہت خوف ناک جگہ ہے، جہاں دوزخیوں کو شدید عذابات دیے جائیں گے۔ • جنّت کی نعمتیں جان کر جنّت میں جانے کی اور دوزخ کے عذابات جان کر دوزخ میں لے جانے والے کاموں سے دور رہنے کی کوشش کرنے لگیں گے۔	
۷	وضو صفحہ ۳۷-۴۲	• وُضو توڑنے والے چند اسباب بتانا۔ • وُضو کے چند مکروہات بتانا۔	• نواقضِ وُضو کا مفہوم بیان کر سکیں گے۔ • چند نواقضِ وُضو بتا سکیں گے۔ • وُضو کے چند مکروہات بتا سکیں گے۔ • وُضو کے مکروہات سے بچنے لگیں گے۔ • باوُضو رہنے کی عادت بنائیں گے۔	باب سوم: عبادات

فہرست

نمبر	سبق	مقاصد	حاصلاتِ تعلّم یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ:	
۸	غُسل صفحہ ۴۳-۴۸	• غُسل کا طریقہ سکھانا۔ • غُسل کے فرائض بتانا۔	• بتا سکیں گے کہ جس پر غسل فرض ہو، وہ کون سے کام نہیں کر سکتا۔ • غُسل کے فرائض اور غسل کا طریقہ بتا سکیں گے۔ • دُرست طریقے کے مطابق غُسل کرنے لگیں گے۔	باب سوم: عبادات
۹	مُلکِ شام کا پہلا سفر صفحہ ۴۹-۵۲	• شام کے پہلے سفر کا پس منظر بتانا۔ • شام کے پہلے سفر میں پیش آنے والا واقعہ بیان کرنا۔	• شام کے سفر کے درمیان پیش آنے والا واقعہ بتا سکیں گے۔ • بتا سکیں گے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو درخت اور پتھر سجدہ کرتے تھے اور بادل آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر سایہ کرتے تھے۔	باب چہارم: سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
۱۰	ملکِ شام کا دوسرا سفر صفحہ ۵۳-۵۸	• حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا مختصر تعارف بیان کرنا۔ • ملکِ شام کے سفر کے احوال بتانا۔ • پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور حضرت سیّد تناخدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے نکاح کے بارے میں بتانا۔	• حضرت سیّد تناخدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا مختصر تعارف بیان کر سکیں گے۔ • بتا سکیں گے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی دیانت داری کا شہرہ سُن کر حضرت سیّد تناخدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے تجارت کا سامان ملکِ شام لے جا کر فروخت کرنے کی درخواست کی۔ • سفر کے احوال اور واقعات بیان کر سکیں گے۔ • پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور حضرت سیّد تناخدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے نکاح کے بارے میں بتا سکیں گے۔	
۱۱	خانۂ کعبہ کی تعمیر صفحہ ۵۹-۶۴	• خانۂ کعبہ کا تعارف اور اس کی اہمیت بتانا۔ • پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے دورِ اقدس میں خانۂ کعبہ کی تعمیر کا واقعہ بتانا۔ • حجرِ اسود نصب کرنے کے حوالے سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے فیصلے سے آگاہ کرنا۔	• خانۂ کعبہ کا تعارف بیان کر سکیں گے۔ • مختلف ادوار میں خانۂ کعبہ کی تعمیر کے بارے میں بتا سکیں گے۔ • بتا سکیں گے کہ جب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے دورِ اقدس میں خانۂ کعبہ کی تعمیر کا سلسلہ ہوا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے بھی اس میں حصّہ لیا۔ • تعمیرِ کعبہ کے وقت حجرِ اسود نصب کرنے کے حوالے سے پیش آنے والی صُورتِ حال بیان کر سکیں گے۔ • بتا سکیں گے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پیارے فیصلے کے نتیجے میں کس طرح حجرِ اسود نصب کرنے کا معاملہ حل ہو گیا۔	

فہرست

نمبر	سبق	مقاصد	حاصلاتِ تعلّم یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ:
۱۲	والدین کا ادب واحترام صفحہ ۶۵-۷۰	• والدین کی اہمیت بتانا۔ • والدین کی فرماں برداری اور اُن کا ادب کرنے کا درس دینا۔ • والدین کی نافرمانی سے بچنے کا ذہن دینا۔	• والدین کے چند احسانات بتا سکیں گے۔ • آیتِ مبارکہ اور حدیث پاک کے ذریعے والدین کی اہمیت بتا سکیں گے۔ • بزرگ کے واقعے سے حاصل ہونے والا درس بتا سکیں گے۔ • بتا سکیں گے کہ والدین کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے۔ • والدین کا ادب واحترام کرنے اور اُن کا کہا ماننے لگیں گے۔
۱۳	چوری کی سزا صفحہ ۷۱-۷۶	• چوری کی تعریف سمجھانا۔ • چوری کی مذمّت بیان کرنا۔ • چوری سے دور رہنے کا درس دینا۔	• چوری کی تعریف سُنا سکیں گے۔ • آیتِ مبارکہ اور حدیث پاک سُنا کر چوری کی مذمّت بتا سکیں گے۔ • چوری کے معاشرتی نقصانات بتا سکیں گے۔ • چوری کے گُناہ سے آگاہ ہو کر کسی کی چیز بغیر اجازت لینے سے بچیں گے۔
۱۴	تلاوت کے آداب صفحہ ۷۷-۸۲	• قرآن مجید کی تلاوت کی فضیلت سمجھانا۔ • تلاوتِ قرآن کے آداب سکھانا۔ • تلاوتِ قُرآن کے آداب پر عمل کرنے کا ذہن دینا۔	• قرآن مجید کی تلاوت کی فضیلت بتا سکیں گے۔ • قرآن مجید کی تلاوت کے آداب سُنا سکیں گے۔ • تلاوتِ قرآن کے آداب پر عمل کرنے لگیں گے۔
۱۵	مسجد کے آداب صفحہ ۸۳-۸۸	• مسجد کی اہمیت سمجھانا۔ • مسجد کے آداب سکھانا۔ • مسجد کے آداب پر عمل کرنے کا ذہن دینا۔	• حدیث مبارک بیان کر کے مسجد کی اہمیت بتا سکیں گے۔ • مسجد کے آداب سُنا سکیں گے۔ • مسجد میں داخل ہوتے وقت اور مسجد سے نکلتے وقت دُعا پڑھنے لگیں گے۔ • مسجد میں جاتے، عبادت کرتے اور مسجد سے نکلتے وقت آداب کا خیال خیال رکھیں گے۔
۱۶	زینت کے آداب صفحہ ۸۹-۹۴	• سُرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب سکھانا۔ • ناخُن تراشنے کے آداب سکھانا۔ • سکھائے گئے آداب کا خیال رکھتے ہوئے سُرمہ لگانے اور ناخُن تراشنے کا ذہن دینا۔	• سُرمہ لگانے کے آداب بیان کر سکیں گے۔ • سُرمہ لگانے کے آداب پر عمل کرتے ہوئے سُرمہ لگانے لگیں گے۔ • ناخُن تراشنے کے آداب سُنا سکیں گے۔ • ناخُن تراشنے کے آداب پر عمل کرتے ہوئے ناخن تراشیں گے۔

فہرست

نمبر	سبق	مقاصد	حاصلاتِ تعلّم یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ:
۱۷	حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام صفحہ ۹۵-۱۰۲	• حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام کی سیرت سے آگاہ کرنا۔ • حضرت سیّدنا اسمٰعیل علیہِ السّلام کی ولادت اور آبِ زم زم کے جاری ہونے والے واقعے سے آگاہ کرنا۔ • حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام کی اپنے بیٹے کی قُربانی دینے والے واقعے سے آگاہ کرنا۔	• حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام کا تعارف بتا سکیں گے۔ • حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام کے آگ میں ڈالے جانے کا واقعہ بیان کر سکیں گے۔ • حضرت سیّدنا اسمٰعیل علیہِ السّلام کی ولادت اور آبِ زم زم کے جاری ہونے کا واقعہ سُنا سکیں گے۔ • حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام کی قُربانی دینے والا واقعہ سُنا سکیں گے۔ • حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام کی سیرت سے حاصل ہونے والا سبق بیان کر سکیں گے۔ • حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام کی سیرت سے حاصل ہونے والے سبق کو اپنی زندگی میں اپنائیں گے۔
۱۸	حضرت سیّدنا عُمر فاروق رضیَ اللّٰہُ عَنْہُ صفحہ ۱۰۳-۱۰۸	• حضرت سیّدنا عُمر فاروق رضیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی سیرت سے آگاہ کرنا۔ • آپ رضیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے قبولِ اسلام کا واقعہ بتانا۔ • آپ رضیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی خلافت کے کارنامے بیان کرنا۔ • آپ رضیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی شہادت کے واقعے سے آگاہ کرنا۔	• حضرت سیّدنا عُمر فاروق رضیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا لقب، کُنیت اور آپ رضیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مختصر تعارف بیان کر سکیں گے۔ • آپ رضیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے قُبولِ اسلام کا واقعہ بیان کر سکیں گے۔ • آپ رضیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی خلافت کے کارنامے بتا سکیں گے۔ • آپ رضیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی شہادت کا واقعہ بتا سکیں گے۔ • آپ رضیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی سیرت سے حاصل ہونے والا سبق بیان کر سکیں گے۔

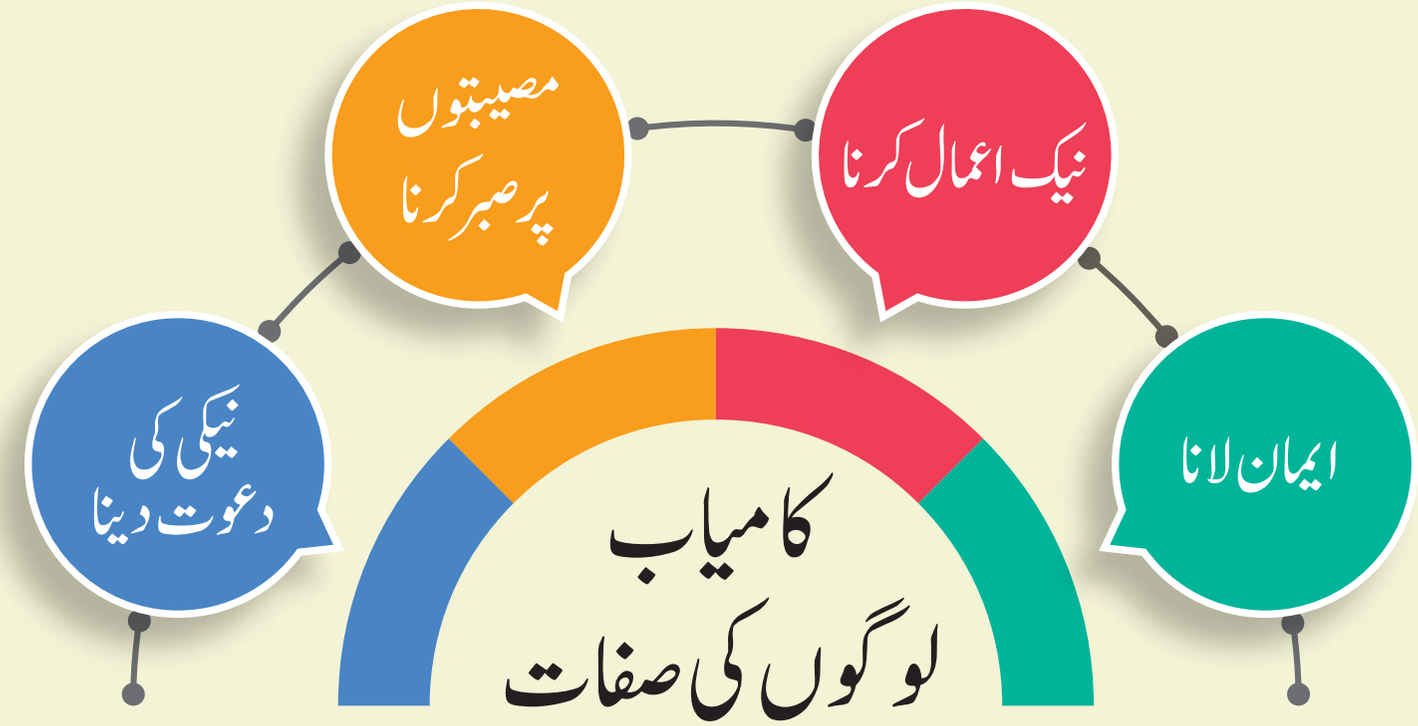
باب اوّل

حفظ و ترجمہ

قُرآن مجید

اِنْ شَآءَاللہ اس سبق میں ہم یاد کریں گے۔

- سُورَۃُ الْعَصْر
- سُورَۃُ الْعَصْر کا ترجمہ
- سُورَۃُ الْفَلَق
- سُورَۃُ الْفَلَق کا ترجمہ
- سُورَۃُ النَّاس
- سُورَۃُ النَّاس کا ترجمہ



نوٹ: بے وُضو قُرآن مجید کی آیت یا اس کے ترجمے کا چھونا حرام ہے، لہٰذا کتاب میں جہاں بھی قُرآنی آیت یا اس کا ترجمہ لکھا ہو، اُسے بے وضو ہر گز نہ چھوا جائے۔

قُرآن مجید

سُورَۃُ الْعَصْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔	
وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾
زمانے کی قسم۔	بے شک آدمی ضرور خسارے میں ہے۔
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	
مگر جو ایمان لائے اور اُنھوں نے اچھّے کام کیے	
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع	
اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیّت کی۔	

پیارے بچّو!

- ”اَلْعَصْر“ کے معنی ”زمانے“ کے ہیں۔
- اس سورت کی پہلی آیت میں ”اَلْعَصْر“ کا لفظ آیا ہے، اس وجہ سے اسے ”سُورَۃُ الْعَصْر“ کہتے ہیں۔
- اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ ایمان لانے، نیک اعمال کرنے اور ایک دوسرے کو حق اور صبر کی تلقین کرنے والوں کے علاوہ باقی سب انسان نقصان میں ہیں۔

باب دوم

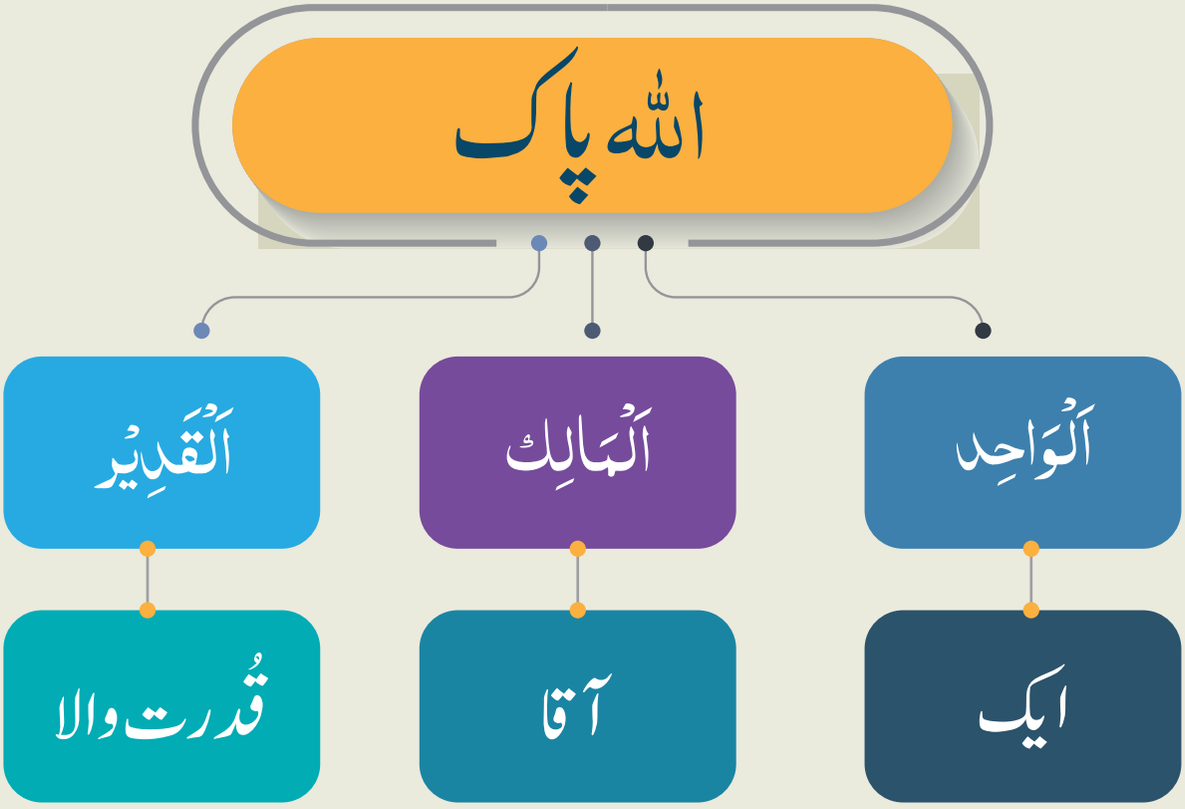
ایمانیات

اللہ پاک کے پیارے نام

اِنْ شَآءَ اللہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے۔

- اللہ پاک کا پیارا نام اَلْوَاحِد
- اللہ پاک کا پیارا نام اَلْمَالِك
- اللہ پاک کا پیارا نام اَلْقَدِیْر

اللہ پاک ایک ہے۔ وہ ساری کائنات کا مالک ہے۔ وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔



باب دوم

اللہ پاک کے پیارے نام

اَلْوَاحِد

اللہ پاک ایک ہے۔ وہ شریک سے پاک ہے۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔ وہی عبادت کے لائق ہے۔ وہ کسی کا محتاج نہیں۔ سب اُس کے محتاج ہیں۔ اللہ پاک جیسا کوئی نہیں ہے۔ کسی کو اللہ پاک کے جیسا ماننا "شرک" ہے۔ شرک سب سے بڑا گناہ اور کُفر ہے۔ شرک کرنے والا ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلے گا۔

توحید

اللہ پاک کو ایک ماننا اور کسی کو اُس کا شریک نہ ماننا "توحید" کہلاتا ہے۔ مُسلمان کلمۂ طیبہ میں توحید کا اقرار کرتے ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) اللہ کے رسول ہیں۔

باب سوم

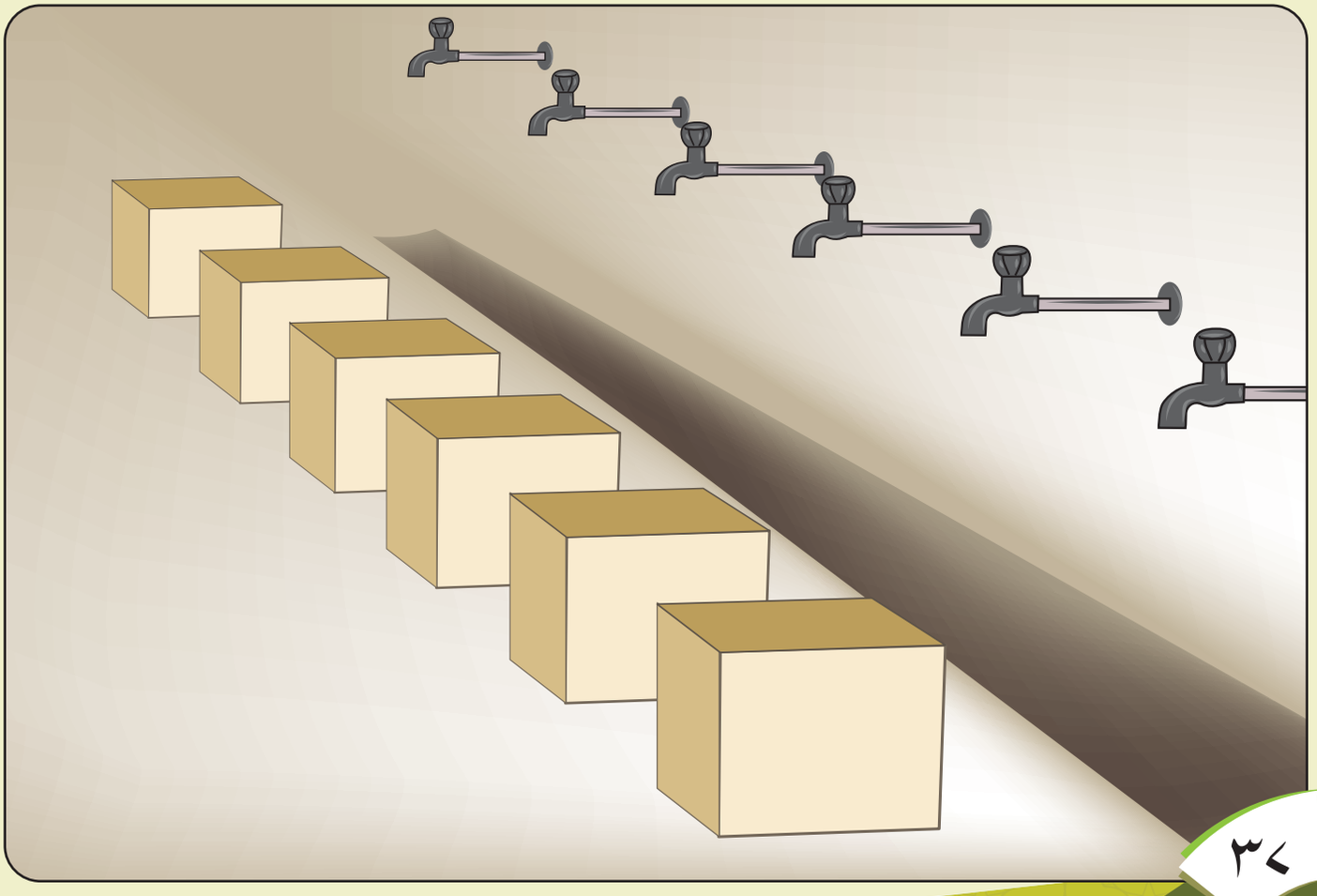
عبادات

وُضو

اِنْ شَآءَاللہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے۔

۱ وُضو توڑنے والی باتیں ۲ وُضو کے مکروہات

وُضو توڑ دینے والی چیزیں وُضو کے نواقض ہیں اور وُضو میں ناپسندیدہ کام وُضو کے مکروہات ہیں۔



باب سوم

وُضو

وُضو کے چار فرائض ہیں: چہرہ دھونا، کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا، چوتھائی سر کا مسح کرنا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔ جب ایک مُسلمان صحیح طریقے سے وُضو کرلیتا ہے تو اُس کا وُضو اُس وقت تک باقی رہتا ہے، جب تک وُضو توڑنے والی چیزوں میں سے کوئی چیز نہ پائی جائے۔ وُضو توڑنے والی چیزوں کو نواقضِ وُضو کہتے ہیں۔ وُضو توڑنے والی چند چیزیں یہ ہیں:

- پیشاب یا پاخانہ کرنا
- منہ بھر قے (اُلٹی) کرنا
- پچھلے مقام سے ہوا خارج ہونا
- آنکھ کی بیماری کی وجہ سے آنسو بہنا
- رُکوع اور سجدے والی نماز میں قہقہہ لگانا
- بدن کے کسی حصّے سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا

باب چہارم

سیرت النّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

مُلکِ شام کا پہلا سفر

اِنْ شَآءَ اللّٰہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے۔

- ابو طالب کے ساتھ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا سفر
- راہب سے ملاقات
- پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوّت کی نشانیوں کا ظاہر ہونا

شام کے پہلے سفر میں ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نبوّت کی واضح نشانیاں ظاہر ہوئیں۔

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

- کو درخت سجدہ کرتے ہیں۔
- کو پتّھر سجدہ کرتے ہیں۔
- پر بادل سایہ کرتے ہیں۔

مُلکِ شام کا پہلا سفر

ہمارے پیارے نبی ﷺ 8 سال کی عُمر سے اپنے چچا ابو طالب کی پرورش میں آ گئے تھے۔ ابو طالب ایک تاجر تھے۔ جب پیارے آقا ﷺ کی عمر 12 سال ہوئی، تو ابو طالب نے تجارت کے لیے ملکِ شام جانے کا ارادہ کیا۔ ابو طالب ہمارے پیارے نبی ﷺ سے بہت محبّت کرتے تھے۔ اس لیے اُنھوں نے آپ ﷺ کو بھی اس سفر میں اپنے ساتھ لے لیا۔

سفر کے دوران آپ لوگ ایک جگہ پر ٹھہرے۔ وہاں بُحَیرٰی نامی عیسائی راہب رہتا تھا۔ بُحَیرٰی نے تورات اور انجیل میں آخری نبی علیہ السلام کی نشانیاں پڑھی ہوئی تھیں۔ اُس نے پیارے آقا ﷺ کو دیکھا تو فوراً آپ ﷺ کے مُبارک ہاتھوں کو پکڑ لیا اور لوگوں سے کہا: ”یہ تمام جہانوں کے سردار ہیں۔ یہ اللہ پاک کے رسول ہیں۔ اللہ پاک نے انھیں تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔“ لوگوں نے بُحَیرٰی سے پوچھا: ”تُم یہ سب کیسے جانتے ہو؟“ اُس نے جواب دیا: ”میں نے دیکھا کہ ان کے آتے ہی سارے پتّھر اور درخت انھیں سجدہ کرنے لگے۔ درخت اور پتّھر صرف نبی کو سجدہ کرتے ہیں۔“ پھر بُحَیرٰی سب لوگوں کے لیے کھانا بنا کر لے آیا۔ جب پیارے آقا ﷺ دستر خوان کی طرف تشریف لا رہے تھے تو سب نے دیکھا کہ ایک بادل آپ ﷺ پر سایہ کیے ہوئے ہے۔ پھر جب پیارے آقا ﷺ دستر خوان پر تشریف فرما ہوئے، تو ایک درخت نے بھی آگے بڑھ کر آپ ﷺ پر سایہ کر لیا۔ یہ سب دیکھ کر بُحَیرٰی نے ابو طالب سے کہا کہ آپ آگے نہ جائیں، اپنا سامان یہیں فروخت کر کے اپنے بھتیجے (پیارے آقا ﷺ) کو لے کر واپس مکّے لوٹ جائیں۔ یہودی آخری نبی ﷺ کے دُشمن ہیں۔ اگر یہودیوں نے انھیں پہچان لیا، تو وہ انھیں شہید کر دیں گے۔ یہ سُن کر ابو طالب نے اپنا سامان وہیں فروخت کر دیا اور وہ پیارے آقا ﷺ کو ساتھ لے کر مکّے لوٹ آئے۔[14]

باب پنجم

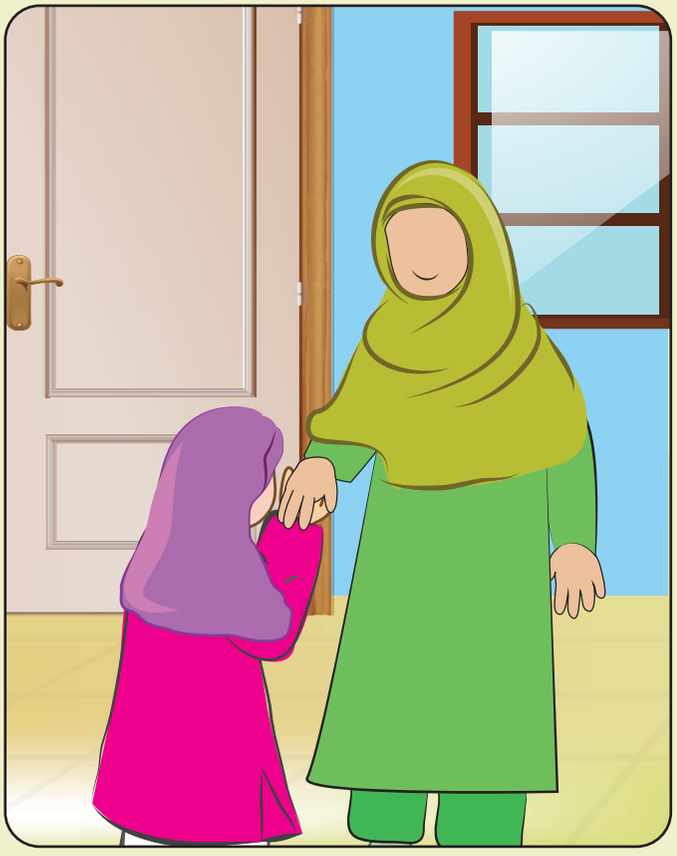
اخلاق و آداب

والدین کا ادب واحترام

اِنْ شَآءَ اللہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے۔

- اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت
- والدین کی اہمیت
- والدین کا ادب واحترام

دینِ اسلام ہمیں والدین کا ادب واحترام کرنے اور اُن کی خدمت کرنے کا حُکم دیتا ہے۔





باب پنجم

والدین کا ادب واحترام

والدین یعنی ماں باپ اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ اُن کے ہم پر بہت سے احسانات ہیں۔ وہ ہم سے بہت محبّت کرتے ہیں اور ہمارے لیے بہت سی تکلیفیں برداشت کرتے ہیں۔ امّی جان روز صبح اٹھ کر ہمارے لیے ناشتہ بناتی ہیں اور اسکول کے لیے تیّار کرتی ہیں۔ ابّو جان ہمارے لیے خوب محنت کرکے ہماری ضرورتیں پوری کرتے ہیں۔ والدین ہمارے لیے کھانے پینے، رہنے اور تعلیم کا انتظام کرتے ہیں۔ اگر ہم بیمار ہو جائیں تو وہ ہمارے لیے رات رات بھر جاگتے ہیں اور ہماری دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنے والدین کی خوب خدمت کریں، اُن کے ساتھ اچّھا سُلوک کریں اور ہمیشہ اُن کی بات مانیں۔ ہمارا دین اسلام بھی ہمیں یہی حکم دیتا ہے۔ قُرآن مجید میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسٰنًا

اور ماں باپ سے اچّھا سُلوک کرو۔ (سورۂ نساء، آیت 36)

ایک مرتبہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے کسی نے ماں باپ کے حقوق کے بارے میں سوال کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "وہ تُمھاری جنّت اور تُمھاری دوزخ ہیں۔" [17] یعنی والدین کے ساتھ اچّھا سُلوک کرنا، اُن کی خدمت کرنا اور اُن کی بات ماننا جنّت میں لے جانے والا کام ہے، جب کہ اُن کے ساتھ بُرا سُلوک کرنا اور اُن کی بات نہ ماننا دوزخ میں لے جانے والا کام ہے۔

باب ششم

مشاہیرِ اسلام

حضرت سیّدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام

اِنْ شَآءَ اللہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے۔

- حضرت سیّدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارف
- آگ میں ڈالے جانے کا واقعہ
- حضرت سیّدنا اسمٰعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش
- زمین سے آبِ زم زم کا نکلنا
- قربانی کا واقعہ

حضرت سیّدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اللہ پاک کے مُقرّب بندے اور رسول ہیں۔

حضرت سیّدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام



حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام

باب ششم

حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام اللہ پاک کے پیارے نبی ہیں۔ آپ علیہِ السّلام کے والد کا نام "تارخ" ہے۔ آپ علیہِ السّلام کا لقب "خلیل اللہ" ہے۔ حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام کے زمانے کے لوگ ستاروں اور بُتوں کی پُوجا کرتے تھے۔ آپ علیہِ السّلام کا چچا "آزر" بھی بُت بناتا تھا۔ اُس وقت کا بادشاہ نمرود تھا، جو اپنے آپ کو خُدا کہا کرتا تھا۔ حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام اُن لوگوں کو جھوٹے خداؤں کی پُوجا کرنے سے روکتے تھے اور اُنھیں ایک خدا کی عبادت کرنے کا حکم دیتے تھے۔

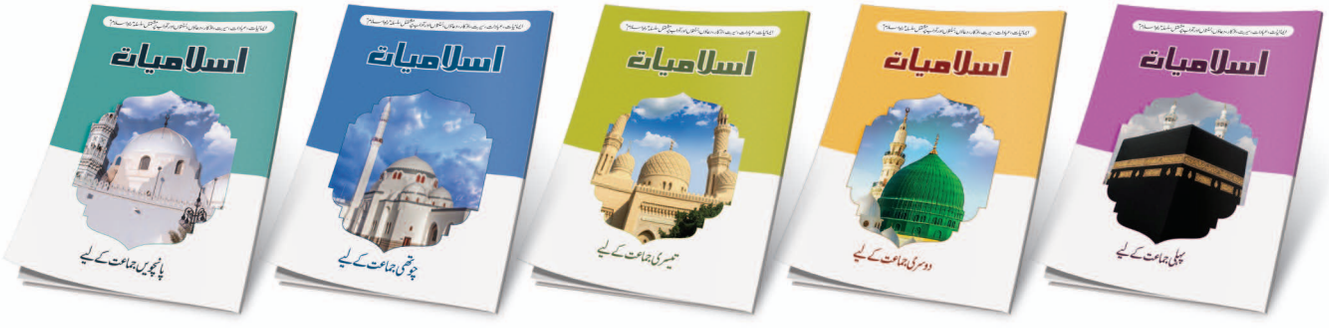
سارے بُت توڑ دیے

ایک مرتبہ حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام کی قوم جشن منانے شہر سے باہر گئی ہوئی تھی۔ آپ علیہِ السّلام اس موقع پر کُلہاڑی ہاتھ میں لے کر بُت خانے چلے گئے، جہاں بہت سارے چھوٹے بڑے بُت رکھے تھے۔ آپ علیہِ السّلام نے وہاں پہنچ کر سارے بُتوں کو توڑ دیا اور کلہاڑی بڑے بُت کے ہاتھوں میں رکھ دی۔ جب آپ علیہِ السّلام کی قوم کے لوگ جشن سے واپس آئے تو یہ دیکھ کر پریشان ہوگئے۔ اُن کے سرداروں نے حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام کو بُلوایا اور پوچھا کہ یہ کام کس نے کیا ہے؟ آپ علیہِ السّلام نے جواباً ارشاد فرمایا کہ مُجھ سے کیوں پوچھتے ہو؟ اُس بڑے بُت سے جا کر پوچھ لو۔ وہ کہنے لگے کہ آپ علیہِ السّلام تو جانتے ہیں کہ یہ بُت بول نہیں سکتے۔ حضرت سیّدنا ابراہیم علیہِ السّلام نے ارشاد فرمایا کہ پھر تُم ایسے بُتوں کی پوجا کیوں کرتے ہو جو تُمھیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ اس پر وہ لوگ لاجواب ہوگئے لیکن پھر بھی وہ ایمان نہیں لائے بلکہ اُلٹا آپ علیہِ السّلام کی جان کے دُشمن بن گئے۔

اسلامیات

سلسلہ راہِ اسلام (پرائمری)

بچّے پھول کی مانند ہوتے ہیں۔ اُن کی دیکھ بھال بھی پھولوں کی طرح ہونی چاہیے۔ بچّوں کی تعلیم و تربیت میں اُن کی ذہنی استعداد اور مزاج کا خیال رکھنا چاہیے۔ اسلامیات کی زیر نظر کتاب سلسلہ راہِ اسلام (پرائمری) کا ایک حصّہ ہے، جو اسی سوچ کا نتیجہ ہے۔ اس سلسلے میں حقیقی اسلامی تعلیمات کو بچّوں کی نفسیات کے مطابق دلچسپ بنا کر پیش کیا گیا ہے۔ جاذب نظر طباعت، بامقصد تصاویر، جامع و آسان تحریر، شاندار ترتیب اور مفید مشقیں اس سلسلے کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ اللہ پاک کی رحمت سے اُمید ہے کہ اسلامیات کی درسی کتابوں کا یہ سلسلہ راہِ اسلام معاشرے کو باشعور و باعمل مسلمان فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔



کتابوں، کاپیوں اور مقدس تحریروں کا ادب کیجیے۔

Dar-ul-Madinah International University Press

9 789696 911296

دارالمدینہ (ہیڈ آفس)
دارالمدینہ انٹرنیشنل ایجوکیشنل سیکریٹیریٹ
پلاٹ نمبر 171، بلاک 13/A، نزد گیلانی مسجد، گلشنِ اقبال، کراچی، پاکستان۔
فون نمبر: +92-21-34990226 | ای میل: sales@darulmadinah.net
موبائل نمبر: +92-313-2626037 | ویب سائٹ: www.dmiup.com